إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

ایڈیٹر: غلام نبی

دارالامان قادیان

یوم جمعہ

جلد ۲۸ | ۱۹ ماہ وفا سنہ ۱۳۱۹ ہش | ۱۳ جمادی الاخری سنہ ۱۳۵۹ھ | ۱۹ جولائی سنہ ۱۹۴۰ء | نمبر ۱۶۲

جماعت احمدیہ کا یوم التبلیغ

اور

اخبار "شہباز" کا "لق لق"

تبلیغ اسلام ایک ایسا فریضہ ہے جو خداتعالیٰ نے ہر مسلمان کے لئے مقرر کیا ہے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ساری زندگی اس کے لئے اسوۂ حسنہ ہے۔ مسلمان جب تک یہ فرض ادا کرتے رہے۔ دینی اور دُنیوی لحاظ سے ترقی کے اعلےٰ منازل طے کرتے رہے۔ اور ہر میدان میں فتح پاتے رہے۔ لیکن جب انہوں نے اس فرض کی ادائیگی ترک کردی تو باوجود دُنیا میں شاندار حکومتیں رکھنے کے اور باوجود بہت بڑے سازوسامان اور لاؤلشکر کے تنزل کے گڑھے میں گرنے لگ گئے۔ حتیٰ کہ ایک طرف تو دُنیا کی نامور حکومتوں کے مقابلہ میں ان کی کوئی حیثیت نہ رہی اور دوسری طرف اسلام سے بالکل ناواقف ہوجانے کی وجہ سے مذہبی میدانوں میں شکست پر شکست کھانے لگے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کلمہ پڑھنے والے۔ آپ کی اُمت کہلانے والے اور آپ کی آل ہونے کا دعوےٰ کرنے والے مرتد ہوکر آپ کے خلاف بدزبانی تک کرنے لگ گئے ؂

جب حالت اس درجہ عبرت ناک ہو گئی۔ تو خداتعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ اور آپ نے ازسر نو مسلمانوں کو یہ بھولا ہُوا سبق یاد دلایا۔ کہ ایک مسلمان کی زندگی کا سب سے بڑا مقصد تبلیغ اسلام ہے اسی کے پورا کرنے پر مسلمانوں کی دُنیوی کامیابی وکامرانی کا انحصار ہے۔ اور اسی پر آخرت کی سُرخروئی کا مدار ؂

آپ کی اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے جو لوگ آپ کے جھنڈے تلے جمع ہُوئے اور جو احمدی کہلاتے ہیں۔ وُہ اب تبلیغ اسلام کو اپنا سب سے بڑا مقصد سمجھتے ہیں۔ اور یہ زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے واحد جماعت ہے۔ جو نہایت اہتمام اور پورے انتظام کے ساتھ تبلیغ اسلام کر رہی ہے یوں تو اس فرض کو سرانجام دینے کے لئے احمدی ہر وقت کوشاں رہتے ہیں۔ لیکن حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے سال میں دو دن ایسے مقرر فرمائے ہُوئے ہیں۔ جبکہ تمام احمدی دوسرے کاموں سے بالکل فراغت حاصل کرکے تبلیغ اسلام میں مصروف ہوتے ہیں۔ اور اس طرح مجموعی طور پر تمام دُنیا میں جہاں جہاں احمدی ہیں۔ یوم تبلیغ منایا جاتا ہے۔ اس موقعہ پر احمدیوں کی مذہب سے لگن اور محبت کو دیکھ کر تمام سنجیدہ اور سمجھدار لوگ تعریف کرتے اور توجہ اور دلچسپی سے تبلیغی گفتگو سنتے ہیں۔ لیکن افسوس کہ بعض ایسے لوگ بھی ہیں۔ جو مسلمان کہلاتے ہوئے تمسخر اور استہزا سے کام لیتے ہیں۔ اور جنہیں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنے کا ساری عمر میں کبھی خیال تک نہیں آیا۔ وُہ بھی جماعت احمدیہ کی تبلیغ اسلام کی سرگرمیوں کو ہنسی اور مذاق میں اُڑانا اپنا بہت بڑا کارنامہ سمجھتے ہیں ؂

اب کے ۱۴۔ جولائی کو یوم التبلیغ تھا۔ جبکہ جماعت احمدیہ کے افراد نے اپنے اپنے مقام پر تبلیغ احمدیت کا فرض ادا کیا اور مسلمانوں کو اس حق اور صداقت کے قبول کرنے کی دعوت دی۔ جو اس زمانہ میں خداتعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ نازل کی۔ اور جس پر غلبۂ اسلام کا انحصار ہے۔ اس وقت تک کی رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مسلمانوں نے عموماً ہر جگہ احمدی اصحاب کی تبلیغی گفتگو دلچسپی سے سُنی۔ اور ان کی مخلصانہ باتوں کو اپنے دل میں جگہ دی لیکن اس بارہ میں اخبار "شہباز" ۱۷۔ جولائی کے "حاجی لق لق" نے جو خامہ فرسائی کی ہے۔ وُہ بے حد افسوسناک ہے۔ نہ صرف اس لئے کہ طرزِ کلام میں متانت اور سنجیدگی کو بالکل نظر انداز کر دیا گیا۔ بلکہ اس لئے بھی کہ یہ استہزا ر تبلیغ جیسے مقدس فریضہ کے متعلق روا رکھا گیا۔ اگرچہ ایک ایسا شخص جو اپنے آپ سے استہزا کرنے میں بھی مضائقہ نہیں سمجھتا۔ اور "حاجی" ایسی مقدس اسلامی اصطلاح کو "لق لق" ایسے بے ڈھنگے پرندہ کے ساتھ ملاکر "حاجی لق لق" بننا پسند کرتا ہے۔ وُہ اگر کسی اور اسلامی مسئلہ پر تمسخر اُڑائے تو کوئی تعجب کی بات نہیں لیکن جب استہزا پسندی کی نوبت ع

بازی بازی بارِیش بابا ہم بازی

تک جا پہونچے۔ تو رنج ضرور ہوتا ہے

بہرحال "شہباز" کے "لق لق" نے یوم التبلیغ کے متعلق لکھا ہے:۔

"کل مرزائیوں کا یوم التبلیغ تھا مرزائی اپنے پمفلٹ لئے گلی گلی پھر رہے تھے اور ہر شخص سے کہتے پھرتے تھے۔ کہ آؤ مرزائی بن جاؤ۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ لوگ یوم تبلیغ سے ایک ہفتہ پہلے ہر روز کوے کا گوشت بھون کر کھایا کرتے تھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیونکہ اس روز بے چاروں کو صبح سے شام تک کائیں کائیں کرنا پڑتا ہے۔ اور شام کو تو ضرور ریلو مرکی ٹانک پیتے ہوں گے۔ تاکہ دن بھر کی کوفت بھی دور ہو جائے۔ اور مرزا صاحب کی سنت بھی ادا ہو جائے"۔

غور فرمائیے تبلیغ ایسے مقدس فریضہ کا ذکر کیسے معیوب رنگ میں کیا گیا ہے۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ جماعت احمدیہ کے افراد کی اس مذہبی لگن کو پیش کر کے دوسرے مسلمانوں کو بھی مذہبی تبلیغ کیطرف توجہ دلائی جاتی۔ لیکن اس کا ذکر تک نہیں کیا گیا۔ اور کیا بھی کس طرح جاتا۔ جب کہ دل میں مذہب کی کوئی قدر و وقعت ہی نہیں۔ یہ اس ضرورت کا مزید ثبوت ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کو اپنی تبلیغی سرگرمیوں میں بہت زیادہ اضافہ کرنا چاہیئے۔ تاکہ مسلمانوں کو اسلام کی قدر و قیمت معلوم ہو۔ اور وہ بھی تبلیغ اسلام کے فریضہ کی ادائیگی میں شریک ہو کر دین و دنیا کی کامیابی حاصل کر سکیں ؛

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۷ وفا ۱۳۱۹ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے متعلق ساڑھے دس بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت حرارت اور سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت علیل ہے دعائے صحت کی جائے۔

حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو بخار کی شکائت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

نظارت تعلیم و تربیت نے مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کو گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ میں بسلسلہ تعلیم و تربیت بھیجا ہے۔

آج ایک مہمان مسمی غلام محمد صاحب متوطن بھاگو ارائیں بعمر اسی سال وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحوم کو عام قبرستان میں دفن کیا گیا۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

ناظر امور عامہ کے پروگرام میں تبدیلی

میرے دورہ کے پروگرام میں حسب ذیل تبدیلی واقعہ ہوئی ہے۔

بنگہ	۱۸ وفا ۱۳۱۹ہش (۱۸ جولائی ۱۹۴۰ء)		ٹروعہ	۲۲ وفا ۱۳۱۹ہش (۲۲ جولائی ۱۹۴۰ء)	
کریام	۱۹ " "	۱۹ " "	میانوالی	۲۴ " "	۲۴ " "
لنگڑوعہ	۲۰ " "	۲۰ " "	لدھیانہ	۲۵ " "	۲۵ " "
بیگم پور	۲۱ " "	۲۱ " "			

(ناظر امور عامہ وخارجہ)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک معنی خیز رویا

اور

اس کا پورا ہونا

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک گزشتہ خطبہ جمعہ میں اپنے ایک رویا کا ذکر کیا تھا۔ جس میں حضور پر قبل از وقت یہ ظاہر کیا گیا تھا۔ کہ انگریزی حکومت کی طرف سے فرانسیسی حکومت کو یہ تجویز پیش کی جائے گی۔ کہ دونو ممالک کی حکومت کو ایک کر دیا جائے۔ اور ایک ہی پارلیمنٹ وغیرہ ہو۔ حضور نے اپنے خطبہ جمعہ میں اس بات کا ذکر کیا تھا۔ کہ حضور نے یہ رویا پورا ہونے سے قبل علاوہ ان اصحاب کے جن کا نام خطبہ میں ذکر کیا گیا تھا۔ بعض دوسرے اصحاب سے بھی کیا تھا۔ چونکہ یہ شہادت کا معاملہ ہے۔ اس لئے میں اس کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ اس رویا کے پورا ہونے سے پہلے حضور نے ایک ایسی مجلس میں بھی اس رویا کا ذکر فرمایا تھا۔ جس میں خاکسار کے علاوہ چند اور احباب بھی موجود تھے جن میں سے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور غالباً مولوی عبد المغنی خانصاحب بھی موجود تھے۔

میں نے اس رویا کو معنی خیز اس لئے لکھا ہے۔ کہ یہ ایک ایسے واقعہ کے متعلق ہے۔ جو انسان کے وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتا۔ اور نہ ہی اس کی مثال تاریخ میں پائی جاتی ہے۔ اس سے فلسفیوں کا یہ اعتراض کہ رویا محض انسانی دماغ کے تخیل کا نتیجہ ہوتا ہے۔ غلط ثابت ہوتا ہے ؛

اس واقعہ سے کئی ماہ قبل انسانی وہم و گمان میں بھی یہ بات نہیں آسکتی تھی۔ کہ انگریز اس قسم کی تجویز فرانس کو پیش کرنے کے لئے مجبور ہوں گے۔ یہ اللہ تعالےٰ کی باتیں ہیں۔ اور لوگوں کی نظروں میں عجیب ۔ خاکسار فتح محمد سیال ایم۔ اے

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) محمد اسرائیل صاحب سوسل ضلع ہزارہ عرصہ سے بیمار ہیں (۲) والدہ صاحبہ چودھری خورشید احمد صاحب بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی لاہور بعارضہ کاربنکل بیمار ہیں (۳) بابو محمد اسد اللہ صاحب تیجہ کلاں عرصہ سے بیمار ہیں صحت کے لئے دعا کی جائے ؛

قرار داد تعزیت انجمن احمدیہ و مجلس خدام الاحمدیہ کلکتہ کے ایک مشترکہ جلسہ میں جو ۷ جولائی کو احمدیہ دار التبلیغ میں منعقد ہوا۔ صاحبزادی امۃ الودود بیگم صاحبہ کی ناگہانی وفات پر گہرے رنج و افسوس اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب اور تمام خاندانِ نبوت سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔

تقرر امیر جماعت احمدیہ ہبانیہ مرزا برکت علی صاحب امیر جماعت احمدیہ ہبانیہ (عراق) کی وہاں سے تبدیلی کی وجہ سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ملک معراج الدین صاحب کو ۳۰ اپریل ۱۹۴۱ء تک کے لئے اس جماعت کا امیر مقرر فرمایا ہے۔ ناظر اعلیٰ

ایک احمدی کو الوداعی پارٹی ۱۵ جولائی ۱۹۴۰ء کو مکرم شیخ اکبر علی صاحب ٹپالوی ہیڈ منشی محکمہ نہر گورداسپور پنشن پر تشریف لے گئے۔ آپ کا حسن سلوک ہر غریب اور امیر کے ساتھ یکساں رہا۔ نہائت دیانتداری سے عرصہ پانچ سال کا ہم میں گزارا۔ ہمارے عملہ ریونیو نے نہائت عزت کے ساتھ آپ ۲۴

۲۴ کو ایڈریس دیا۔ مبارک ہے سلسلہ احمدیہ جس نے ایسے انسان پیدا کئے۔ خاکسار نوازش علی ضلعدار محکمہ نہر گورداسپور

حافظ قرآن ایک خوش الحان احمدی حافظ قرآن بنام ابو الحسن شاہ نابینا بچوں کو پڑھانے کے واسطے ملازمت یا امامت مسجد کے خواہشمند ہیں۔ اگر کسی دوست کو ضرورت ہو تو مطلع فرمائیں۔ مفتی محمد صادق قادیان

دعائے مغفرت میرے والد چودھری سوہنے خانصاحب ساکن کاٹھ گڑھ ضلع ہوشیارپور بعمر ۸۵ سال ۲۶ جون کو وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ دعائے مغفرت کی جائے۔ خاکسار عبد الحی خان نائب امیر جماعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسئلہ کفر و اسلام

ازروئے قرآن کریم

(۶)

قرآن کریم میں آتا ہے۔ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ (الاحقاف ع ۱)

یعنی تو کہدے۔ کیا تم نے دیکھا ہے۔ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہو۔ اور تم نے اس کا انکار کر دیا۔ اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ نے اپنے مثل پر گواہی دی۔ پس وہ تو ایمان لایا۔ اور تم نے تکبر کیا۔ بے شک اللہ تعالےٰ ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا۔ انہوں نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے۔ کہا۔ اگر یہ بہتر ہوتا۔ تو ہم سے اس کی طرف آگے نہ نکل جاتے اور جس وقت اس کے ساتھ ہدایت نہ پائیں گے۔ تو وہ یقیناً کہدیں گے۔ یہ تو قدیمی جھوٹ ہے۔

اس آیت میں بتایا گیا ہے۔ کہ بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ نے اپنے مثل کی گواہی دی۔ چنانچہ حضرت موسےٰ علیہ السلام نے کتاب استثنا باب ۱۸ آیت ۱۵ میں مثیل موسےٰ یعنی محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئی کی۔ قرآن کریم میں اس کا ذکر موجود ہے۔ جیسا کہ فرمایا اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۥ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا (المزمل ع ۱)

پھر حضرت عیسےٰ ابن مریم نے انجیل متی باب ۲۱ میں مثیل عیسےٰ ابن مریم یعنی احمد رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کی۔ قرآن کریم میں اس کا ذکر بھی موجود ہے جیسا کہ فرمایا۔ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ (الصف) پھر آگے چل کر اسی سورۃ میں احمد رسول کو عیسےٰ بن مریم کا مثیل قرار دیا گیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۔ (الصف ع ۲)

اب سورۂ الاحقاف میں شاہد سے مراد حضرت موسےٰ ہوئے۔ جنہوں نے اپنے مثیل کی پیشگوئی کی۔ نیز حضرت عیسےٰ ابن مریم ہوئے۔ جنہوں نے اپنے مثیل کی پیشگوئی کی۔ اور یہ دونوں پیشگوئی کرنے والے بنی اسرائیل میں سے ہیں۔ اس لئے اس آیت میں مثیل موسےٰ یعنی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا بھی ذکر ہے۔ اور مثیل عیسےٰ ابن مریم یعنی احمد رسول اللہ کا بھی ذکر ہے۔

اس آیت میں ان مثیلوں کے منکرین کو متکبر۔ ظالم۔ کافر قرار دیا گیا ہے جس سے ثابت ہوا۔ کہ مثیل عیسےٰ یعنی احمد رسول اللہ کے منکرین بھی متکبر اور ظالم اور کافر ہوں گے۔

عجیب بات ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو فرمایا۔ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اَحْمَدَ اِلٰى قَوْمِهٖ (تذکرہ صفحہ ۳۱۶) کہ ہم نے احمد کو اپنی قوم کی طرف بھیجا۔ اس سے آپ کا احمد رسول ہونا ثابت ہے۔ چنانچہ آپ نے لکھا:-

"آخری زمانہ میں برطبق پیشگوئی مجرد احمد جو اپنے اندر حقیقت عیسویت رکھتا ہے۔ بھیجا گیا" (ازالہ اوہام صفحہ ۶۷۳)

گویا اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو احمد کے نام سے بار بار پکارا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود بھی احمد رسول والی پیشگوئی کو اپنے اوپر چسپاں کیا۔ اب حاصل کلام یہ ہوا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام مثیل عیسےٰ یعنی احمد رسول اللہ ہیں۔ اور سورہ الاحقاف میں آپ کے منکرین کو بھی متکبر اور ظالم اور کافر قرار دیا گیا ہے۔

(۷)

پھر قرآن کریم میں آتا ہے۔ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ڗ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ (الفتح ع ۴)

یعنی تورات میں ان کی مثال یہ ہے۔ اور انجیل میں ان کی مثال یہ ہے۔ (مماثلت کا ذکر اوپر مفصل ہو چکا ہے) کزرع سے شروع ہو کر اگلا حصہ آیت چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر بھی بطور الہام نازل ہو چکا ہے۔ اس لئے جو معنی حضور نے بیان فرمائے ہیں اب وہی لکھے جاتے ہیں۔ فرمایا:-

"سو تو اس بیج کی طرح ہے۔ جس نے اپنا سبزہ نکالا۔ پھر موٹا ہوتا گیا۔ یہاں تک کہ اپنی شاخوں پر قائم ہو گیا۔ ان آیات میں خدا تعالےٰ کی ان تائیدات اور احسانات کی طرف اشارہ ہے۔ اور نیز اس عروج اور اقبال اور عزت اور عظمت کی خبر دی گئی ہے۔ کہ جو آہستہ آہستہ اپنے کمال کو پہونچے گی" (براہین احمدیہ صفحہ ۵۱۵)

اس کے بعد کی آیت کا ترجمہ یہ ہے۔ "وہ کھیتی کسانوں کو پسند آتی ہے۔ تا کہ بسبب ان مسلمانوں کے کافروں کو غصہ دلاوے۔ یعنی احمدی جماعت کھیتی کی طرح بڑھتی چلی جائے گی۔ اور اس ترقی کو دیکھ کر کافروں کو غصہ آئے گا"

اس سے جو نتیجہ نکلتا ہے۔ وہ بھی واضح ہے۔

(۸)

اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو احمد رسول کے نام سے بارہا مخاطب کیا۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود اپنے تئیں سورۂ الصف کی آیت ومبشرا برسول کا مصداق قرار دیا۔ پھر احمد رسول کے ذکر میں ہی آیت ھو الذی ارسل رسولہ آتی ہے۔ جس کے بارے میں سلف صالحین اور مفسرین کا اتفاق ہے۔ کہ یہ مسیح موعود کے متعلق ہے۔ پھر یہی آیت اور اس سورت کی اور بہت سی آیتیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر الہاماً نازل ہوئیں۔ اس لئے ہم یقیناً کہہ سکتے ہیں۔ کہ اس سورت میں مسیح موعودؑ کا نام احمد رسول ہے۔ اور آخیر تک آپ کا تذکرہ ہے۔ اس رسول کے منکرین کے بارہ میں اللہ تعالےٰ کا ارشاد یہ ہے۔ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۔ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۔ وَكَفَرَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ ۚ عَلٰي عَدُوِّهِمْ ۔ پھر آیت وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر الہام کے طور پر نازل ہوئی۔ ملاحظہ ہو۔ (تذکرہ صفحہ ۴۹۶)

اس سے صاف طور پر ثابت ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منکرین کافر اور مشرک اور دشمن ہیں۔

(۹)

سورۂ جمعہ میں آیت وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ آتی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس میں صراحتاً ابناء فارس کا بیان کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بذریعہ الہام ابناء فارس میں سے قرار دیا ہے۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اپنے تئیں اس آیت کا مصداق قرار دیا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس آیت سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ظل اور بروز کا ثبوت پایا جاتا ہے۔ جو کہ آخری زمانہ میں مسیح موعود ہی ہو سکتا ہے۔ جو فتوے اس سورۃ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے منکرین کے متعلق ہے وہی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ظلی اور بروزی نبی۔ اور رسول کے متعلق ہوگا۔ کیونکہ اس سورۃ کے آخر تک ظلی۔ اور بروزی نبی اور رسول کا تذکرہ شامل ہے۔ چنانچہ اس میں اصل اور ظل کے منکرین کے بارہ میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بئس مثل القوم الذین کذبوا بایٰت اللہ ط واللہ لا یھدی القوم الظٰلمین۔ واللہ علیمٌ بالظٰلمین۔ مخالفوں کو ظالم بغیر ہدایت کے قرار دیا گیا ہے۔

(۱۰)

براہین احمدیہ کے مطالعہ سے ثابت ہے، کہ اللہ تعالےٰ نے شروع ہی سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الفاظ نبی اور رسول اور مرسل سے مخاطب کرتا رہا۔ اور آخر تک اسی طرح مخاطب کرتا رہا۔ پھر جب آپ نے مسیح موعود کا دعوےٰ کیا اور کتاب فتح اسلام میں اس دعوےٰ کو شائع کیا۔ تو اس کے ساتھ ہی دعوےٰ نبوت بھی لازمی تھا۔ کیونکہ حدیث مسلم کے رو سے مسیح موعود کا نبی اللہ ہونا ضروری تھا۔ اس لئے حضور نے کتاب توضیح مرام میں اپنی نبوت کی تشریح کی۔ اس میں تمام اجزائے نبوت حقیقی اور اصلی موجود ہیں۔ تاہم آپ نے اپنی نبوت کو محدثین والی نبوت قرار دیا۔ اور ساتھ ہی لکھا۔ "محدث بھی ایک معنی سے نبی ہی ہوتا ہے۔" (توضیح مرام ص۱۷)

پھر لکھا۔ ان النبی محدث والمحدث نبی باعتبار حصول نوع من انواع النبوۃ (توضیح مرام ص۱۹) اس کے بعد آخر کار حضور نے اشتہار الموسومہ "ایک غلطی کا ازالہ" ۵ نومبر ۱۹۰۱ء کو شائع کیا۔ اس میں آپ نے اپنی نبوت کو نبیوں جیسی نبوت قرار دیا۔ اور اپنی نبوت کو محدثوں جیسی نبوت کہنا ترک کر دیا۔ (اشتہار مذکور ص۵) اور انکار اور اقرار نبوت کے متعلق بیان دیا۔

"جس جس جگہ میں نے نبوت یا رسالت سے انکار کیا ہے۔ صرف ان معنوں سے کیا ہے۔ کہ میں مستقل طور پر کوئی شریعت لانے والا نہیں ہوں۔ اور نہ میں مستقل طور پر نبی ہوں۔ مگر ان معنوں سے کہ میں نے اپنے رسول مقتدا سے باطنی فیوض حاصل کر کے اور اپنے لئے اس کا نام پا کر اس کے واسطے سے خدا کی طرف سے علم غیب پایا ہے رسول اور نبی ہوں مگر بغیر کسی جدید شریعت کے۔ اس طور کا نبی کہلانے سے میں نے کبھی انکار نہیں کیا۔ بلکہ انہی معنوں سے خدا نے مجھے نبی اور رسول کر کے پکارا ہے۔ سو اب بھی میں ان معنوں سے نبی اور رسول ہونے سے انکار نہیں کرتا۔" (اشتہار مذکور ص۶)

حاصل کلام یہ کہ مذکورہ بالا بیان اور حوالوں سے ظاہر ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو شروع سے لے کر آخر تک نبی اور رسول اور مرسل کر کے پکارا۔ اور آپ ان الہامات کو شائع کرتے رہے۔ اور ایک قسم نبوت کا آپ نے دعوےٰ کیا۔ اور ایک قسم نبوت سے آپ نے انکار کیا۔ انکار اور اقرار نبوت کی خود ہی تشریح بھی کر دی بہرحال شروع سے ہی اپنی نبوت اور رسالت کی اشاعت کرتے رہے۔ اور آپ نبی اور رسول تھے۔ جیسا کہ مسیح موعود کے لئے نبی اللہ ہونا لازمی تھا۔ اب دیکھتے ہیں۔ کہ قرآن کریم میں کسی نبی اور رسول کے منکر پر کس قسم کا فتوےٰ صادر ہوا ہے۔ ان الذین یکفرون باللہ ورسلہ ویریدون ان یفرقوا بین اللہ ورسلہ ویقولون نؤمن ببعض ونکفر ببعض ویریدون ان یتخذوا بین ذالک سبیلا۔ اولئک ھم الکفرون حقاً واعتدنا للکافرین عذاباً مھینا (النساء ع۲۱ آیت ۱۵۱-۱۵۲) یعنی جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کا کفر کرتے ہیں۔ اور چاہتے ہیں۔ کہ وہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں۔ اور کہتے ہیں ہم بعض پر ایمان لاتے۔ اور بعض کا کفر کرتے ہیں۔ اور اس کے درمیان کوئی راستہ اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ یہی لوگ پکے کافر ہیں۔ اور ہم نے کافروں کے لئے رسوا کرنے والا عذاب تیار کیا ہے۔

غیر مبائعین قرآن کریم کی اس آیت کے اصول کے اقراری ہیں۔ مگر کہتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت ایسی نہ تھی۔ جس کے انکار سے کوئی کافر ہو جائے اس کا بار ثبوت ان کی گردن پر ہے۔ ہم تو لانفرق بین احد من رسلہ کے قائل ہیں۔

خاکسار غلام احمد خان ایڈووکیٹ پاکپٹن

تعلیم و تربیت

تربیت اطفال

عام طور پر لوگوں کے دلوں میں بچوں کی محبت اور خواہش پائی جاتی ہے۔ کیونکہ ان کی دلپذیر ہنسی معصوم اطوار اور بچپن کی شوخیاں ہر مرد و زن کو بھاتی ہیں۔ مگر کتنی ہیں مائیں اور کتنے ہیں باپ جو بچوں کی حقیقی تربیت اور پرورش کرنا جانتے ہیں؟

کسی قوم کی ترقی اور تنزل کا اندازہ اس کی شرح پیدائش اور شرح اموات سے کیا جا سکتا ہے۔ مگر یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ کثرت پیدائش کی اتنی ضرورت نہیں۔ جتنی کہ بچوں کی اچھی پرورش اور تربیت کی ضرورت ہے تاکہ وہ تندرست و توانا مضبوط اور بلند اخلاق کے مالک ہوں۔

اموات و پیدائش کے اعداد و شمار دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ۲۵ سے ۳۳ فی صدی بچے تو ایک ماہ کے اندر ہی مر جاتے ہیں۔ اور ۵۰ فی صدی پانچ سال سے پیشتر۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ غریبی کے سبب ہے۔ مگر جہالت اور توہم پرستی کو بھی اس میں بہت دخل ہے یہ بات تو مسلم ہے۔ کہ بچے کی پرورش کا زیادہ تر انحصار ماں پر ہے۔ مگر باپ کی بے پروائی بھی اکثر نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ ایک جاہل ماں اپنی جہالت کے سبب کئی نسلوں کو کمزور اور بدصورت اور بیمار بنا سکتی ہے۔ عام طور پر لوگ سمجھتے ہیں۔ کہ ہر ماں بچے کی پرورش کرنا جانتی ہے۔ یہ ایک بھاری غلطی ہے جب تک ہم عورتوں کو بچوں کی پرورش کے متعلق خاص طور پر تعلیم نہ دیں۔ وہ یہ جانتی ہی نہیں۔ کہ بچوں کی پرورش کیسے اور کیونکر کرنی چاہیئے۔ ایک انجن ڈرائیور ضرور خوفناک غلطیاں کرے گا۔ اگر وہ انجن کے پرزوں اور ان کے ٹھیک استعمال سے واقف نہ ہو۔ اسی طرح ماں جو کہ بچے کی پرورش کی زیادہ ذمہ دار ہوتی ہے۔ جب تک بچے کے جسم اور اس کی حفاظت کی تمام تدابیر سے واقف نہ ہو۔ کبھی اچھی پرورش نہیں کر سکتی۔ ایک بچے کی زندگی اس کی پیدائش سے پیشتر ہی اپنی ماں کے ساتھ شروع ہو جاتی ہے۔ اور عورت نیک اور پاکیزہ باتوں کے غور و فکر کرنے سے پیدا ہونے والے بچے کی سرشت کو نیک و پاکیزہ بنا سکتی ہے۔ بچے کے اوائل عمر کے چند سال بہت نازک ہوتے ہیں۔ اور یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ بچہ ماں باپ سے بہت کچھ سیکھتا ہے۔ اس لئے ماں کو چاہیئے۔ کہ ان کو اپنے طرز عمل سے صفائی۔ سچائی۔ خود داری اور پرہیزگاری کی عادات سکھائیں۔

ہر ماں کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ جس طرح پودوں کو اگر روشنی و دھوپ کی بجائے بند کمروں میں رکھا جائے تو مرجھا جاتے ہیں۔ اسی طرح بچوں کا حال ہے۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے۔ تو اس کو تازہ اور صاف ہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم پھیپھڑوں کے ذریعہ سانس لیتے ہیں۔ اور جو ہوا خارج کرتے ہیں۔ اس سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ صحت کے لئے مضر ہے۔ گھر میں تازہ ہوا کے لئے روشندان ہونے چاہئیں جو کھلے رہیں۔ گندی اور کثیف ہوا جسمانی ترقی کو روکتی اور اکثر سخت بیماریوں کا موجب ہوتی ہے۔ بچوں کو جہاں تک ہو سکے پرندوں اور تتلیوں کی طرح باہر کھلی ہوا میں رکھنا چاہیئے۔ تاکہ وہ آزاد خوش اور کھیل کود کر زندگی بسر کر سکیں۔ مگر یہ احتیاط ضرور کرنی چاہیئے۔ کہ وہ سخت سرد اور تیز ہوا سے محفوظ رہیں۔ کیونکہ یہ مضر صحت ہے۔ زندگی کی تین بڑی ضروریات ہوا پانی اور خوراک ہیں۔ انسان خوراک کے بغیر زیادہ دیر زندہ رہ سکتا ہے۔ پانی کے بغیر نسبتاً کم اور ہوا کے بغیر تو ہم ایک لمحہ بھی زندہ نہیں رہ سکتے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے ملک میں جہالت کے سبب اکثر لوگوں کو یہ عادت ہوتی ہے۔ کہ وہ سوتے وقت مُنہ اور سر کو رضائی یا چادر میں خوب اچھی طرح لپیٹ کر سوتے ہیں۔ اور بعض کو تو دیکھا گیا ہے۔ کہ روشندانوں اور کھڑکیوں کو کاغذ یا کپڑے سے بند کر دیتے ہیں۔ یہ ایک بُری اور مضر صحت عادت ہے۔ اس سے کمرے کی اندر کی ہوا بار بار کے استعمال سے گرم کثیف اور زہریلی ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ جب وہ صبح اُٹھتے ہیں۔ تو ایک قسم کی تھکان اپنے اندر محسوس کرتے ہیں۔ حالانکہ چاہیئے یہ تھا۔ کہ رات بھر آرام کرنے کے بعد ان کا دماغ اور جسم ترو تازہ ہوتا۔

دوسرا اہم مسئلہ خوراک ہے۔ بچے کے واسطے زود ہضم غذا کی ضرورت ہے۔ یہ بات ماؤں کو یاد رکھنی چاہیئے کہ پھیپھڑے۔ دل۔ اور جسم کے کل اعضاء خوراک کی مقدار سے مضبوط نہیں بنتے بلکہ اس خوراک سے جو کہ ہم ہضم کرتے ہیں۔ نو ماہ کے عرصہ تک بچے کو اپنی ماں کا دودھ پینا چاہیئے۔ کیونکہ قدرت نے اس کو بچے کے لئے بہت مفید بنایا ہے۔ لیکن اگر ماں بیمار ہو۔ یا اور کوئی وجہ ہو۔ تو گائے کے دودھ میں پانی اور تھوڑی سی چینی ملا کر استعمال کرنا چاہیئے۔

اکثر بچوں کے ابتدائی چند مہینوں میں مر جانے کی بڑی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ جاہل مائیں اپنی خوراک کے ٹکڑے بچوں کے موُنہہ میں ڈال دیتے ہیں۔ نوعمر بچہ روٹی اور دوسری سخت اشیاء بھلا کب ہضم کر سکتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ بچے کا ہاضمہ کمزور ہو جاتا ہے بدہضمی۔ اسہال جیسے عوارض میں مبتلا ہو کر راہی ملک عدم ہوتا ہے

عام طور پر بچے جب دیکھو۔ کھانے کی ضد کر رہے ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ مائیں ان کو وقت مقررہ پر کھانا کھانا نہیں سکھاتیں۔ اگر وہ ایسا کریں۔ تو بچے کبھی بے وقت کھانا کھانے کی درخواست نہیں کریں گے۔

اور اگر کریں بھی تو ان کی ضد کو کسی صورت میں پورا نہیں کرنا چاہیئے۔ ان کو خود ضبطی سکھانی چاہیئے۔ انکو بتانا چاہیئے۔ کہ نہیں کے معنے نہیں ہی ہوتے ہیں۔ اور چاہے وہ کتنا ہی چیخیں چلائیں ان کی بے جا ضد پوری نہیں کی جائے گی

ان تمام باتوں پر عمل اسی وقت ہو سکتا ہے۔ جب ماں اور باپ دونوں بچوں کی پرورش اور صحیح تربیت پر کافی توجہ دیں۔ بسا اوقات دیکھا گیا ہے۔ کہ باپ اپنا صرف یہی فرض سمجھ لیتا ہے۔ کہ وہ بچوں کے لئے روزی کما لائے اور بس۔ یہ ایک خطرناک غلطی ہے۔ کیونکہ اوّل تو اکثر عورتیں بچوں کی صحیح پرورش کرنا جانتی ہی نہیں۔ دوسرے وہ بدقسمت بچے جن کی ماؤں کا سایہ ان پر سے اٹھ گیا ہو۔ اور وہ جاہل و بے رحم سوتیلی ماں کے اختیار میں دے دئیے گئے ہوں۔ کبھی صحیح پرورش نہیں پا سکتے۔ میرے سامنے اس وقت متعدد مثالیں موجود ہیں۔ کہ جہاں باپوں کی بے پروائی۔ اور سوتیلی ماؤں کی ناجائز سختیوں سے بچوں کے مستقبل برباد۔ اور ان کی تعلیمی و تربیتی حالت ناقص رہ گئی۔

دراصل ایسے والدین اپنی نسل پر ظلم کر رہے ہوتے ہیں۔ حالانکہ بچے ان کی نسل کو قائم رکھنے والے۔ اور ان کے نام کو زندہ رکھنے والے ہوتے ہیں۔ بچوں کی پرورش اور صحیح تربیت صرف اخلاقی و قومی فرض ہی نہیں۔ بلکہ ہمارے آقائے نامدار (فداہ ابی و اُمّی) نے اس کو عبادت قرار دیا ہے۔ اور فرمایا کہ جو شخص بچوں کی صحیح تربیت کرتا ہے۔ وہ جنت میں اپنے لئے اچھا گھر بناتا ہے۔ پس ہماری جماعت کو خصوصیت سے اس طرف توجہ دینی چاہیئے۔ صرف سکولوں اور کالجوں کی تعلیم ہی کافی نہیں۔ بلکہ ان کی اس رنگ میں تربیت کی جائے۔ کہ وہ آئندہ بہتر ماں اور باپ بن سکیں۔

ذکاء اللہ شیخ منیٹری انسپکٹر (ازمری)

برما میں تبلیغ احمدیت

حسب الحکم جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ قادیان مؤرخہ ۱۳ اپریل ۱۹۴۰ء مطابق ۱۳ امان ۱۳۱۹ ہش خاکسار رنگون پہنچا مقامی احباب جماعت احمدیہ نے اخلاص اور محبت کے ساتھ استقبال کیا۔ جائے قیام پر پہنچ کر مختلف احباب سے دارالامان۔ اس کے رہنے والوں۔ حالات سفر۔ نیز دیگر کوائف کے متعلق دیر تک گفتگو جاری رہی سیکرٹری صاحب جماعت احمدیہ رنگون سے جملہ جماعتہائے احمدیہ برما کے بارہ میں ضروری حالات دریافت کئے۔ تاکہ دوروں وغیرہ کا پروگرام بنایا جا سکے۔

آبی ہولی

ہر سال وسط اپریل میں جبکہ برما میں گرمی زوروں پر ہوتی ہے اہل برما بڑی شان و شوکت اور بصرف زر کثیر آبی ہولی مناتے ہیں۔ یہ کھیل بلاشبہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ برمی زن و مرد بچے اور بوڑھے۔ لاریوں۔ گھوڑا گاڑیوں۔ رکشاؤں سائیکلوں اور کئی قسم کی گاڑیوں پر سوار گلی بہ گلی کوچہ بکوچہ شہر بھر میں گاتے ناچتے اور ایک دوسرے پر پانی پھینکتے ہیں۔ پانی گندا نہیں ہوتا اور نہ رنگ دار بلکہ صاف جو گھروں میں پینے کھانا پکانے اور نہانے وغیرہ کے کام آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان میں ہولی کھیلنے والوں کی طرح یہاں پر رنگا رنگ نقش و نگار نظر نہیں آتے۔ مگر اسکا یہ مطلب نہیں ہے۔ کہ یہاں کی ہولی کچھ زیادہ تکلیف دہ نہیں۔ کیونکہ اکثر پانی پھینکنے والے رستوں میں بڑے بڑے ٹب پانی سے بھر کر ان میں برف ملا دیتے ہیں۔ کہ بعض اوقات شدید سردی۔ غوطوں اور تنگئے تنفس سے موت وارد ہو جاتی ہے

ان ایام سے کچھ روز پیشتر میونسپلٹی پوسٹروں اور اشتہاروں اور اخباروں کے ذریعہ حد درجہ التجاؤں اور لجاجتوں سے اہل برما کو توجہ دلانے کی کوشش کرتی ہے کہ ہولی میں پانی احتیاط سے خرچ کیا جائے کیونکہ بافراط پانی بہانے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ ہولی گذر جانے کے بعد کئی دن تک تین اور چار منزلہ مکانوں میں پانی نہیں چڑھ سکتا مگر کارپوریشن کی تمام التجائیں صدا بصحرا ثابت ہوتی ہیں۔ اور اکثر منچلے بازاروں میں میونسپلٹی کے زمین دوز پائپ کھول کر انمیں کینوس کے لمبے لمبے پائپ لگا لیتے ہیں۔ جن میں سے فوارے کی طرح پانی باہر آتا اور کئی کئی گز تک مار کرتا ہے۔ جونہی کوئی لاری یا دوسری سواری برمی مردوں عورتوں بچوں اور بوڑھوں سے بھری ہوئی وہاں پہنچی پانی پھینکنا شروع کر دیا یہ سلسلہ کئی روز تک جاری رہتا ہے۔ مگر بعض خاص دنوں میں یہ لوگ پانی پھینکنے کے بجائے عجیب و غریب سوانگ بھرتے ہیں۔ لاریوں کو جن میں پندرہ پندرہ بیس بیس زن و مرد سوار ہوتے ہیں ایسا سجاتے ہیں۔ کہ بے اختیار داد دینے کو جی چاہتا ہے۔ کسی لاری کو مچھلی۔ کسی کو مگرمچھ۔ کسی کو سانپ کسی کو گھوڑے اور ہاتھی کی شکل میں تبدیل کر دیا جاتا ہے اور کوئی لاری یوں معلوم دیتی ہے۔ جیسے کوئی پہاڑ سجا سجایا چلا آ رہا ہے۔ یہ لاریاں جگہ بہ جگہ ٹھہر جاتی ہیں۔ جہاں بعض دوکانداروں نے تقسیم انعامات کے اعلان کر رکھے ہوتے ہیں۔ لاریوں والے یہاں عجیب و غریب کرتب دکھاتے ناچتے۔ گاتے اور اپنی صنعت کی داد چاہتے ہیں۔ اور پھر انعام پا کر آگے چل دیتے ہیں۔

اہل برما کا عقیدہ ہے کہ "آبی ہولی" کے طفیل بارشیں جلد شروع ہو جاتی ہیں۔ اور اگر وہ یہ کھیل نہ کھیلیں تو بارش آنے میں بہت تاخیر ہو جاتی ہے۔

ہندو مسلم فساد

"آبی ہولی" ختم ہوئی تھی۔ کہ مسلمانان رنگون نے عید میلاد کے موقعہ پر عظیم الشان جلوس کی تیاریاں شروع کر دیں۔ چونکہ یہاں ہندو مسلم تعلقات پہلے سے کشیدہ چلے آتے ہیں۔ اس لئے ہندوؤں کی طرف سے خفیہ اور ظاہرہ منعِ جلوس کی کوششیں بروئے کار لائی گئیں مگر بے سود آخر ۲۰-۲۱ اپریل کی درمیانی شب ہندو مسلم ہنگامہ ہو گیا۔ جس کی غرض یہ تھی کہ مسلمانوں کا جلوس نہ نکل سکے۔ چنانچہ یہ سکیم کامیاب رہی۔ اور پولیس کمشنر نے جلوس کے بارہ میں امتناعی احکام جاری کر دئیے۔ دوسرے دن باوجود اس احتیاط کے رنگون میں خطرناک ہندو مسلم فساد ہو گیا۔ ان دنوں رنگون میں انسانی جان کی ارزانی حد درجہ قابل افسوس تھی۔ قریباً ایک ماہ کے بعد حالات درست ہوئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی دورہ

یکم جون مطابق یکم احسان رنگون سے مولمین تک تبلیغی دورہ کیا۔ اس سفر میں مولمین۔ سٹانگ۔ کواری اور مولمین میں قیام کیا۔ سٹانگ میں غیر احمدیوں نے ہمارے احمدی بھائیوں کا بائیکاٹ کر رکھا ہے۔ اور پورے ایک سال سے انہیں طرح طرح سے تنگ کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے احباب پورے صبر و تحمل سے ان مشکلات کا مردانہ وار مقابلہ کر رہے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے انہیں استقامت عطا فرمائے۔ یہاں جمعیۃ العلماء کا ایک پرائمری مدرسہ ہے۔ جس کے دو مدرس یکے بعد دیگرے احمدی رہ چکے ہیں جنہیں مدرسہ کے کارپردازوں نے ملازمت سے برطرف کر دیا۔ تاہم وہ مخلص اور احمدیت کے عشق میں سرشار ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کا کفیل ہو۔

کواری ایک پر فضا جگہ ہے جہاں بہت بڑی بڑی دو جیلیں ہیں۔ پہاڑوں سے پتھر نکالا اور دور دور بھیجا جاتا ہے۔ یہ سب مشقت قیدیوں سے لی جاتی ہے۔ ان کے انچارج جمعدار نور محمد صاحب ساکن دوڑھیال مخلص احمدی ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی کئی احمدی ملازم ہیں۔ پنجابی اور یو۔پی کے غیر احمدی بھی معقول تعداد میں ہیں۔ علاوہ بریں ملٹری بھی کافی تعداد میں یہاں رکھی گئی ہے۔ اس جگہ تبلیغ کا بہت موقعہ ملا۔ ہر روز بیسیوں غیر احمدیوں سے ملاقات ہوئی۔ جنہیں احمدیت کا پیغام دیا گیا۔ کئی روحیں قبول احمدیت کے لئے مستعد ہیں۔

مولمین میں پنجابیوں۔ سورتیوں اور زیر آبادیوں سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ جنہیں موزوں طریق پر احمدیت کی تبلیغ کی گئی۔ ان لوگوں نے شوق سے ہماری باتیں سنیں۔ اور مزید سننے کی خواہش کی۔ اللہ تعالےٰ ان کے سینے کھولے اور ہدایت دے۔ یہاں پر ایک سورتی حاجی داؤد ماننٹ سے ملاقات ہوئی آپ انڈمان میں جناب ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب بی۔ اے کے شاگرد اور ڈاکٹر نذیر احمد صاحب کے ہم جماعت ہیں بشوق سے ملے اور باخلاص پیش آئے

درس القرآن

خدا تعالےٰ کے فضل سے تقریباً ہر روز احمدیہ دار التبلیغ رنگون میں قرآن کریم کا درس دیا جاتا ہے۔ اکثر احباب بڑے شوق سے شامل ہوتے ہیں۔ بعض اوقات غیر احمدی بھی شریک ہو جاتے ہیں۔ سوالات کے جوابات دیئے جاتے ہیں۔

ہفتہ واری اجلاس

ہر ہفتہ باقاعدہ احمدیہ دار التبلیغ میں انجمن انصار اللہ کا اجلاس منعقد ہوتا ہے جس میں ممبران انصار اللہ مقررہ مضامین پر تقریریں کرتے ہیں۔ سوال و جواب کا موقع بھی دیا جاتا ہے۔ ان جلسوں میں بعض اوقات غیر احمدی بھی شامل ہوتے ہیں۔ اور خدا کے فضل سے اچھا اثر لے کر جاتے ہیں۔ انصار اللہ کی تنظیم بہت توجہ اور غور سے بہتر بنائی جا رہی ہے۔ چنانچہ کوئی ممبر بلا وجہ معقول اجلاس سے غیر حاضر نہیں رہتا۔ اور جن کی تقریر رکھی جاتی ہے۔ وہ تیاری کر کے تقریر کرتے ہیں۔

ملاقاتیں و متفرقات

ایام زیر رپورٹ میں جیسا کہ اوپر تحریر ہوا مختلف لوگوں سے ملاقاتیں کی گئیں۔ انہیں احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ بعض اشخاص خاص طور پر زیر تبلیغ ہیں۔ خدا کرے کہ انہیں ہدایت نصیب ہو۔ ایک نوجوان داخل سلسلہ ہوا۔ جس کا بیعت فارم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوا دیا گیا ہے۔ چندہ دہندگان کو باشرح چندہ ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی جس میں خدا کے فضل سے سو فیصدی کامیابی ہوئی۔ نیز جماعت ہائے احمدیہ برما کی مردم شماری کرائی گئی۔ جو ابھی تک مکمل نہیں ہوئی۔

طالب دعا

خاکسار محمد سلیم نسٹرپل رنگون

ماہانہ رپورٹ مجلس خدام الاحمدیہ بابت ماہ ہجرت ۱۳۱۹ھ

صحت جسمانی

مقامی مجالس۔ اکثر مقامی مجالس نے قادیان کے ٹورنامنٹ میں حصہ لیا۔ بورڈنگ تحریک جدید کے خدام باقاعدہ کھیلتے۔ اور تالاب میں تیرنے کی ورزش کرتے رہے۔ اور صبح P.T. کرتے رہے دار الرحمت اور دار البرکات کے خدام انفرادی طور پر کھیلوں میں حصہ لیتے رہے۔ دار الانوار میں نصف میل دوڑ ہوتی رہی۔ بورڈنگ مدرسہ احمدیہ کے خدام دوڑ کے علاوہ عصر کے بعد روزانہ فٹ بال کھیلتے رہے۔ دار السعۃ میں دوڑ کے علاوہ میرو ڈبہ کھیلا جاتا رہا۔ خاور آباد میں دوڑ شروع کی گئی ہے۔ دار الشیوخ کے خدام باقاعدہ کھیلتے ہیں۔

بیرونی مجالس۔ بھیرہ کے خدام تیرنے کی مشق کرتے رہے۔ ملتان اور کورالی میں انفرادی طور پر ورزش کی جاتی رہی۔ دینا پور میں مگدر اٹھایا جاتا رہا۔ گوجرانوالہ میں دیسی کھیلوں مثلاً دوڑ۔ کبڈی۔ بازو پکڑنا۔ سانس لمبا کرنا۔ چھلانگیں اور تیرنے کی مشق کی جاتی رہی۔ لائل پور۔ سیالکوٹ۔ محمود آباد۔ لاہور میں خدام انفرادی طور پر ورزش کرتے رہے۔ دہلی میں خدام گتکا کی ورزش اور سکھلائی کا کام کرتے رہے۔ حیدر آباد میں ایک رات پکنگ کی گئی اور دیسی کھیلیں کھیلی گئیں۔

تبلیغ

مقامی مجالس میں سے دار الرحمت دار البرکات اور دار الانوار کے خدام انفرادی طور پر تبلیغ کرتے رہے۔ دار الرحمت والوں نے ٹریکٹ بھی تقسیم کئے۔ دار البرکات میں ایک خادم ہر ہفتہ باہر تبلیغ کے لئے اور ایک صرف جمعہ پڑھانے کے لئے باہر جاتے رہے بورڈنگ تحریک جدید کے ایک خادم نے ایک شخص کو عمدگی سے تبلیغ کی۔

بیرونی مجالس میں سے مونگھیر۔ دینا پور۔ ملتان سونگھڑہ۔ شکار۔ دھرمکوٹ بگہ۔ اور لدھیانہ میں انفرادی طور پر تبلیغ کا سلسلہ جاری ہے اس کے علاوہ بھیرہ میں ایک یوم التبلیغ منایا گیا۔ ٹریکٹ وغیرہ تقسیم کئے گئے۔ گوجرانوالہ میں عیسائیوں سے تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ حدیث امانت لوگوں کو سنائی گئی۔ چار ہفتہ وار اور ایک ماہوار جلسہ کیا گیا۔ اور ۰/۴/۱۳ چندہ کر کے "ویدوں میں قادیان" ٹریکٹ تقسیم کیا گیا۔ نصرت آباد میں مہینہ میں ایک دن تبلیغ کے لئے مقرر ہے سنگرور میں غیر مبایعین سے تبادلہ خیالات ہوتا رہا ہے۔ ملتان میں ایک ٹریکٹ شائع کرنے کا انتظام ہو رہا ہے۔ انبالہ میں اجتماعی تبلیغ جاری ہے۔ دو نئے افراد بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ لودہراں میں قریباً ۴۰ افراد کو تبلیغ کی گئی۔ پنڈ دادنخاں میں عمدگی سے تبلیغ ہو رہی ہے۔ کیرنگ کے خدام کی تبلیغی مساعی نہایت ہی قابل قدر ہیں۔ قریباً ہر روز ایک وفد باہر دیہات میں تبلیغ کے لئے جاتا رہا۔ دس بارہ گاؤں میں تبلیغ کا کام جاری ہے۔ وفود باقاعدگی سے

عملی صابون سازی

کتاب مکمل عملی صابون سازی مفید ہے۔ بے کاروں کے واسطے
کتاب مکمل عملی صابون سازی مفید ہے۔ بے روزگاروں کے واسطے
کتاب مکمل عملی صابون سازی مفید ہے۔ تھوڑی تنخواہ والوں کے واسطے
کتاب مکمل عملی صابون سازی مفید ہے۔ آزادانہ روزی پیدا کرنیوالوں کیواسطے
کتاب مکمل عملی صابون سازی مفید ہے۔ تھوڑے سرمایہ کاروبار کرنیوالوں کیواسطے
قیمت ۸/ مجلد ۱۲/ مزید مضامین دیکھنے کا شوق ہو۔ تو مفت طلب فرمائیے
دفتر گنجینہ روزگار گوجرانوالہ (پنجاب)

امریکن آئی لوشن آپ اپنے اور اپنے بچوں کی دکھتی اور درد کرتی ہوئی آنکھوں میں ہمیشہ استعمال کیا کریں۔ کیونکہ کارخانہ اس کو نہایت صفائی اور سائنٹیفک طریق سے کرتا ہے۔
ایجنٹس برائے قادیان۔ شفا میڈیکو متصل پوسٹ آفس و احمدیہ چوک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاتے رہے اور رات کو مسلمانوں اور ہندوؤں کے مجمع میں تقاریر کرتے رہے۔ بعض دفعہ خدام ۲۵-۲۵ میل دور بھی گھر سے نکل گئے۔ اور رات باہر ہی رہ کر فریضہ تبلیغ ادا کیا۔ بعض دفعہ لوگوں کی سختی کو انہوں نے برداشت کیا۔ اور دیگر احباب کے لئے ایک نمونہ قائم کیا۔ سیالکوٹ محمود آباد۔ لودھراں دہلی میں انفرادی طور پر خدام تبلیغ میں کوشاں رہے۔ لائل پور میں ٹریکٹ تقسیم کئے گئے لاہور میں انفرادی تبلیغ کے علاوہ وفود کی شکل میں بھی غیر مبایعین کو خصوصاً تبلیغ کی گئی۔ ٹریکٹ بھی تقسیم کئے گئے۔ کشمیر میں مولوی عبدالواحد صاحب تبلیغ میں بہت محنت اور کوشش سے کام لے رہے ہیں۔ برہمن بڑیہ میں ۱۹۳ اشخاص کو تبلیغ کی گئی۔

تعلیم

مقامی مجالس کے علاوہ لودھراں میں ۴ اشخاص کو اردو پڑھایا جاتا رہا۔ کورالی میں ترجمہ قرآن کریم کا سبق دیا گیا۔ ملتان میں ناخواندگان کی تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے۔ کیرنگ میں ایک مدرسہ قائم ہے۔ جس میں ۵۰ کے قریب طلباء ہیں۔ اس سکول کا انتظام گھروں سے چاول اکٹھے کر کے کیا جاتا ہے۔ لاہور میں تمام حلقوں میں تعلیم کا کام جاری ہے۔ کریام میں نائٹ سکول میں کل تعداد ۵۰ تھی ۱۱ قرآن کریم پڑھنے والوں میں سے ۲ ختم کر چکے ہیں اور ۲۰ کو سرکاری طور پر خواندگی کی سند مل چکی ہے۔

اطفال

مقامی مجالس میں سے دارالرحمت۔ دارالفضل دارالبرکات۔ دارالانوار اور بورڈنگ تحریک جدید میں مجالس اطفال قائم ہیں۔ دارالبرکات اور دارالرحمت میں بچوں کے اجلاس ہوتے ہیں۔ اور مربیان مقرر ہیں۔ تمام بچے خدام کے کام میں بہت دلچسپی لیتے ہیں۔ دارالرحمت میں بچوں نے اکٹھے مل کر کھانا کھایا۔ اور نماز کا سبق لیتے رہے۔ دارالبرکات میں بچوں کے لئے کھیلوں اور جلوس کا انتظام کیا گیا نماز کی حاضری باقاعدہ لی جاتی ہے۔

بیرونی مجالس میں سے گوجرانوالہ پھگلال (دہلی) لودھراں اور کیرنگ میں بھی مجالس اطفال قائم ہیں۔ مونگھیر میں بچے خدام کے ساتھ شریک ہو کر کام کرتے ہیں۔ اور ان کو نماز سکھائی جاتی ہے۔ لائل پور میں بھی مجلس اطفال قائم ہے۔ سیالکوٹ۔ محمود آباد ضلع جہلم لاہور اور دہلی میں اطفال کے اجلاس ہوتے رہے۔ لودھراں میں اطفال کو نماز با ترجمہ سکھائی جاتی ہے۔ سیالکوٹ میں تربیتی کام کے علاوہ تعلیمی سبق بھی دیا جاتا ہے۔ لاہور میں ۴ حلقوں میں اطفال جلوس وغیرہ بھی نکالتے رہے۔ نماز با ترجمہ اور درثمین کے اشعار زبانی یاد کرائے جاتے ہیں۔ نماز کی طرف زور دیا جاتا ہے۔ دہلی میں اطفال کو کھیلیں کھلائی گئیں۔ کریام میں اطفال نے مسجد کی صفائی کی۔

متفرق

مقامی مجالس۔ دارالرحمت میں دو بیکاروں کو کام پر لگایا گیا۔ دارالبرکات اور دارالرحمت میں انسداد حقہ نوشی کی کوشش کی جاتی رہی۔ دارالرحمت میں آوارہ گردی کو روکنے کے لئے بھی کوشش جاری ہے۔ بورڈنگ مدرسہ احمدیہ کے پانچ خدام فرسٹ ایڈ کا کام سیکھتے رہے۔ اس کے علاوہ تمام مجالس نے تحریک جدید کے جلسوں کا انتظام اپنے اپنے محلہ میں کیا۔

بیرونی مجالس میں سے گوجرانوالہ۔ ملتان نے انسداد بے کاری میں کوشش کی۔ کریام میں ۳۵ بالغان امتحان ترقی میں شامل ہوئے۔ دینا پور اور آگرہ میں جلسہ تحریک جدید کا انتظام کیا گیا۔ انبالہ میں حقہ نوشی کے انسداد کی کوشش کی گئی۔ کیرنگ میں مولوی صاحب روزانہ تبلیغی نوٹ لکھاتے رہے۔ جہلم میں ایک جلسہ کا انتظام کیا گیا۔

لاہور میں انسداد بیکاری کے لئے کوشش کی گئی۔ بعض کو مالی امداد بھی دی گئی۔

حیدرآباد دکن میں ایک دفعہ سیاسی امور پر تبادلہ خیالات ہوا۔

سیالکوٹ میں چندہ تحریک جدید کی فراہمی میں امداد دی گئی۔

کشمیر میں مولوی عبدالواحد صاحب نے جلسہ تحریک جدید کا انتظام کیا۔

کاٹھ گڑھ میں چندہ کی وصولی کی گئی۔

خاکسار

خلیل احمد جنرل سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ

وصیتیں

نوٹ:- وصایا منظوری سے پہلے اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۵۶۴۷ منکہ مرزا رشید احمد ولد خانبہادر مرزا سلطان احمد صاحب قوم مغل پیشہ زراعت عمر ۳۶ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان آج $\frac{7}{1319}$ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے مکان سکنی و متعدد دوکانات واقعہ قادیان و اراضی سکنی و زرعی واقعہ قادیان و بھینی بانگر باغ ثمردار واقع قادیان اور یہ جملہ جائیداد میرے بھائی مرزا عزیز احمد صاحب کے ساتھ مشترک ہے۔ اس کے علاوہ میری ذاتی جائیداد بصورت ساڑھے پانچ عدد مربعے واقعہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری و قریباً بارہ سو ایکڑ زرعی اراضی واقع نسیم آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ کنجیجی سندھ ہے۔ جس کی قیمت کا کچھ حصہ ابھی میرے ذمہ قابل ادا ہے۔ اس جملہ جائیداد ذاتی و مشترکہ میں میرے حصہ کی مالیت قریباً ڈیڑھ لاکھ روپیہ ہوگی۔ اور یہ مالیت حسب حالات کم و بیش ہوتی رہتی ہے۔ اور اس جائیداد کی آمد پر میرا گزارہ ہے سو میں اپنی اس جائیداد کے دسویں حصہ (۱/۱۰) کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس جائیداد میں کمی و بیشی ہوئی تو اس کے مطابق یہ دسواں حصہ شمار ہوگا۔ اور میں اپنی آمد میں سے بھی جو اس وقت کم و بیش پانچ سو روپیہ ماہوار ہے۔ دسواں حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو تازیست ادا کرتا رہوں گا۔ اور اگر میری آمد میں کوئی کمی و بیشی ہوئی تو اس کے مطابق یہ دسواں حصہ شمار ہوگا۔ العبد مرزا رشید احمد گواہ شد مرزا بشیر احمد گواہ شد ڈاکٹر حشمت اللہ بقلم خود۔

نمبر ۵۶۴۸ منکہ فائزہ بیگم بنت مولوی عبدالمغنی خان صاحب قوم پٹھان عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{7}{1319}$ ۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ مجھے پانچ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ اس آمد میں سے دسواں حصہ وصیت کرتی ہوں۔ اگر اس آمد سے کم یا زیادہ آمد ہوئی تو اس کی اطلاع دفتر مقبرہ بہشتی کو دے کر مطابق آمد دسواں حصہ ادا کرتی رہوں گی۔ نیز وصیت کرتی ہوں۔ کہ میری وفات پر جس قدر جائیداد میری متروکہ ثابت ہو اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ [illegible] گواہ شد [illegible] عبدالمغنی والد موصیہ

گواہ شد [illegible]

محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ)

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ جنکے گھر میں یہ مرض لاحق ہو وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نورالدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ) استعمال کریں حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۲ء سے جاری ہے۔ شروع حمل سے اخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ کمیت منگوانے والے سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصول ڈاک لیا جائیگا

عبدالرحمن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

طاقت کی شاہانہ دوا

امرت بوٹی (رجسٹرڈ)

اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل اور احسان ہے کہ اس دوا کو جس دوست کے لئے بھی تجویز کیا نہایت ہی فائدہ مند پایا جسمانی کمزوری خواہ جوانی کی غلطیوں سے ہو یا عالم شباب کی لاپرواہیوں سے کمزوری مثانہ ہو۔ بار بار پیشاب آتا ہو۔ ذیابیطس کی بیماری ہو کامل طور پر صحت ہو جاتی ہے قیمت ۵۰ گولی عہ ۱۰۰ گولی ۱۲ ۱۰۰ گولی معہ برقی مالش ۱۲ ؎

مینیجر دواخانہ احمدیہ یونان فارمیسی جالندھر کینٹ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

روم ۱۶ جولائی۔ اٹلی کے مشہور اخبار نویس سائینور گیاڈ ا نے اپنے اخبار میں میں لکھا ہے۔ کہ اطالوی بیڑے کا مقصد یہ ہے کہ برطانی بیڑے کو بحیرہ روم میں مصروف رکھے۔ تا ہٹلر کو برطانیہ پر حملہ میں آسانی ہو۔ اطالوی بیڑا کوئی فیصلہ کن جنگ نہیں کرے گا۔ بلکہ صرف چھیڑ چھاڑ رکھے گا۔

لنڈن ۱۶ جولائی معلوم ہوا ہے کہ حکومت شام نے اعلان کیا ہے۔ کہ جو چار سو فرانسیسی ہوائی جہاز اسوقت شام میں ہیں۔ وہ یہیں رہیں گے۔ اور انہیں جرمنی و اٹلی کے ہاتھ میں نہیں جانے دیا جائے گا۔

یروشلم ۱۶ جولائی۔ کل حیفہ پر جو ہوائی حملہ ہوا تھا۔ اس میں بیس بم گرائے گئے۔ مگر بہت تھوڑے آدمی ہلاک و زخمی ہوئے۔

کیمپ ٹاؤن ۱۶ جولائی۔ ۳۵ ہزار کانکنوں کی انجمن نے ایک ریزولیوشن پاس کیا ہے۔ کہ ہم نہ صرف ملکی دفاع کے لئے بلکہ جرمنوں سے لڑنے کے لئے ہر محاذ پر جانیکو تیار ہیں۔

لنڈن ۱۶ جولائی۔ ایک فرانسیسی بحری افسر نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ کوئی فرانسیسی جرمنوں کی غلامی کو پسند نہیں کرتا۔ اسی لئے بہت سے فرانسیسی بھاگ کر یہاں آگئے ہیں۔ اور اسی وجہ سے ہم اپنے جنگی جہاز اور آب دوزیں لیکر برطانوی بندرگاہوں میں آگئے تھے۔ فرانسیسی مزارعین وہاں سے بھاگتے وقت اپنی فصلیں بھی تباہ کر آئے تھے۔

لنڈن ۱۶ جولائی۔ برطانیہ کے تجارتی جہازوں کی حفاظت کرنے والے ایک بیڑے کا مقابلہ اطالیہ کے ایک بیڑے سے بحیرہ روم میں ہوگیا۔ مگر اطالوی بیڑا دھوئیں کے بادل چھوڑ کر فرار ہوگیا اس کے ایک جنگی جہاز پر پندرہ انچ کا ایک گولہ لگا۔ برطانوی طیاروں نے بھی بم باری کر کے ایک اطالوی کروزر کو سخت نقصان پہنچایا۔ اور پانچ اطالوی طیارے برباد کر دیئے۔ ایک اور مقابلہ میں بھی اطالوی بیڑا دم دبا کر بھاگ گیا

زیورچ ۱۷ جولائی۔ مصدقہ ذرائع سے موصول شدہ خبروں سے پایا جاتا ہے کہ فرانس کی شکست پر خوشیوں کے بعد جب جرمنوں کے اتلافِ جان کی فہرستیں شائع ہوئیں۔ تو صفِ ماتم بچھ گئی حکم دیا گیا ہے کہ کوئی شخص مرنے والوں کا ماتم نہ کرے۔ عوام کو قابو میں رکھنے کا کام طوفانی دستوں کے نوخیز سپاہیوں کے سپرد کیا گیا ہے جو سنگدلی میں مشہور ہیں۔

لنڈن ۱۶ جولائی۔ پریوی کونسل نے ادھم سنگھ کی اپیل مسترد کر دی ہے جسے سر مائیکل اڈوائر کو قتل کرنے کے الزام میں سزائے موت دی جاچکی ہے۔

لنڈن ۱۷ جولائی۔ مشرق وسطیٰ میں انگریزی ہوائی جہاز اطالویوں کی بُری گت بنا رہے ہیں قاہرہ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ رات کے وقت انہوں نے طبروق پر پھر حملہ کیا۔ کئی بم نشانہ پر لگے۔ کئی ہوائی جہازوں نے پرواز کر کے بہت سی کام کی باتوں کا پتہ لگایا۔ اسمارہ کے ہوائی اڈے پر بھی بم گرائے گئے۔ اس حملہ میں دو برطانی ہوائی جہاز باہم ٹکرا گئے۔ ایک تو نیچے گر گیا۔ مگر دوسرا سلامتی سے واپس آگیا۔ آج مالٹا پر بھی دونوں ملکوں کے ہوائی جہازوں کا مقابلہ ہوا۔ ایک اطالوی جہاز گرا لیا گیا۔ ایک انگریزی جہاز بھی ٹوٹ پھوٹ گیا گذشتہ پانچ ہفتوں میں یہ پہلا برطانوی ہوائی جہاز ہے جو کام آیا۔ حالانکہ اطالویوں کے ایک ہفتہ میں ۱۴ جہاز برباد اور بارہ خراب ہوچکے ہیں۔ آج اطالوی جہازوں نے اسکندریہ پر بھی حملہ کیا۔ ایک شخص مارا گیا۔ اور چند ایک زخمی ہوئے۔

آج صبح انگلستان کے جنوب مشرقی کنارہ پر دشمن کے ہوائی جہاز دیکھے گئے۔ مگر اس کے متعلق ابھی پوری خبریں نہیں آئیں۔ کل پانچ جرمن بمبار طیارے گرا دیئے گئے تھے۔ رائل ایر فورس نے گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں ہالینڈ۔ بلجیم اور فرانس کے شمال مغربی کناروں پر شدید بم باری کی۔ ایک تیل کے ذخیرہ پر ساڑھے چار ٹن وزنی بم گرائے گئے۔ بلجیم کی سرحد پر جرمنوں نے جو کشتیاں جمع کر رکھی ہیں ان پر بھی بم باری کی گئی۔ اور کافی نقصان پہنچایا گیا۔

برلن ۱۷ جولائی۔ جرمن اخباروں نے یوگوسلاویہ کی گورنمنٹ پر شدید نکتہ چینی کی ہے۔ کیونکہ اس نے اہل ملک کو اجازت دے دی ہے۔ کہ وہ ایک فرانسیسی تیوہار میں شرکت کر کے اہل فرانس سے ہمدردی کا اظہار کر سکتے ہیں۔

ٹوکیو ۱۷ جولائی۔ آج یہاں جاپان کے پرانے لیڈروں کی ایک کانفرنس میں سفارش کی گئی۔ کہ پرنس کنوئے کو وزیر اعظم بنا دیا جائے۔

دہلی ۱۷ جولائی۔ اڑیسہ کے گورنر کے سیکرٹری نے اعلان کیا ہے۔ کہ ملی جلی وزارت قائم کرنے کے سلسلہ میں کل گورنر نے مسٹر گوداوری مصر اور راجہ صاحب کالیکوٹ سے ملاقات کی۔ آج بھی اس ملاقات کا سلسلہ جاری رہیگا۔

شملہ ۱۷ جولائی۔ حکومت ہند نے اعلان کیا ہے۔ کہ بمبئی۔ مدراس پنجاب۔ دہلی۔ آگرہ اور علی گڑھ کی یونیورسٹیوں سے کہا گیا ہے۔ کہ جنگ کی وجہ سے جو طلباء غیر ممالک میں اپنی تعلیم جاری نہیں رکھ سکے۔ انہیں سکولوں اور کالجوں میں داخل کر لیا جائے اور انہوں نے منظور کر لیا ہے۔ آندھرا۔ انامل۔ بنارس اور میسور کی یونیورسٹیوں نے تاحال اس کے متعلق کوئی جواب نہیں دیا۔

ٹوکیو ۱۷ جولائی۔ آج یہاں برطانوی سفیر نے پھر جاپان کے وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔ برطانوی پارلیمنٹ میں آج اس کے متعلق ایک بیان دیا جائے گا۔ ایک جاپانی افسر نے بیان کیا ہے۔ کہ ضروری باتوں پر برطانیہ اور جاپان کا سمجھوتہ ہوگیا ہے۔ اور حکومت برطانیہ کل سے تین ماہ کے لئے برما کے رستہ چین کو اسلحہ اور سامان جنگ نیز پیٹرول اور ریلوں کا سامان نہیں جانے دے گی۔

شاہنشاہِ جاپان نے پرنس کنوئے کو وزارت مرتب کرنے کا حکم دے دیا ہے۔

واشنگٹن ۱۷ جولائی۔ امریکہ کے صدر مسٹر روزویلٹ نے اعلان کیا ہے کہ اگر انہیں صدر نامزد کیا گیا۔ تو وہ انکار نہیں کریں گے۔ امریکہ کا صدر چار سال کے لئے ہوتا ہے۔ اور مسٹر روزویلٹ اس سے قبل دو بار منتخب ہوچکے ہیں۔ آپ ۱۹۳۲ء سے اس عہدہ پر ہیں۔

واشنگٹن ۱۷ جولائی۔ امریکہ کی ڈیموکریٹک پارٹی نے کل کے اجلاس میں امور خارجہ کے متعلق یہ پالیسی مقرر کی ہے۔ کہ غیر جانبداری کے قانون کا لحاظ رکھتے ہوئے امریکہ کو برطانیہ کی پوری پوری امداد کرنی چاہیئے۔

لنڈن ۱۷ جولائی۔ برطانی حکومت اس امر پر غور کر رہی ہے۔ کہ اوران کی بحری لڑائی میں فرانسیسی بیڑے کو جو نقصان پہنچایا گیا ہے۔ فرانسیسی حکومت کو اس کا معاوضہ دیا جائے۔ کہا جاتا ہے کہ فرانسیسی حکومت نے اس کے متعلق برطانیہ کو ایک چٹھی لکھی ہے جس میں دونوں ملکوں کے سیاسی تعلقات کا بھی ذکر ہے۔ ابھی نہیں کہا جا سکتا۔ کہ دونوں میں سیاسی تعلقات قائم رہیں گے یا نہیں۔ فرانسیسی سفارت خانہ کے لوگ ایک دو دن میں یہاں سے چلے جائیں گے۔

میڈرڈ ۱۷ جولائی۔ سپین کی حکومت نے حکومت چلی سے تمام تعلقات منقطع کر لئے ہیں سپین کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ چلی کے کمیونسٹ سپین کی حکومت پر اب حملے کرتے رہتے ہیں۔ اور چلی گورنمنٹ ان کے خلاف کوئی کاروائی نہیں کرتی ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah